

بلال حسین نوشاہی ☆

## مخطوطات سیرت (فارسی)

### مسعود جہنڈیر لائبریری میلسی

خالق کائنات نے انسانی تخلیق کے ساتھ ہی رشد و ہدایت کے لئے صحف کا لافانی سلسلہ شروع فرمایا۔ ان الہامی کتب میں سے اکثر کا نام زمانے کی بے ثباتی کے باعث صفحہ ہستی سے مٹ گیا۔ جبکہ معدودے چند الہامی کتب آج بھی تحریف کے باوجود منصف و مشہور چلوہ افروز ہیں۔ کلام الہیہ کی آخری کزی قرآن مجید ہے۔ جس کی حفاظت کا ذمہ یہ فرما کر!

إِنَّا نَحْنُ نُحْفِظُ الْقُرْآنَ وَ إِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ (القرآن)

ہم نے ہی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

اللہ جل مجدہ نے از خود اپنے ذمے لے لیا۔ یہی وجہ ہے کہ چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود یہ انقلابی صحیفہ آج بھی عین اسی صورت میں موجود ہے جیسے صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم پہ معیوب ہوا تھا۔ گردش ایام اس ابدی کتاب میں ایک نقطہ بلکہ زیر زبر کی تبدیلی کرنے کی جسارت نہیں کر سکی۔

قراء و حفاظ نے اس کو پتوں، کپڑوں، پتھروں اور اپنی لوح سینہ میں محفوظ کر لیا۔ جو آج تک سینہ بہ سینہ اور قلم بہ قلم تحریر ہوتا چلا آ رہا ہے۔ اسی طور صاحب قرآن ہادی عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کی ایک ایک جنبش، حرکت اور گوشے کو صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نے قوی و فعلی اور تحریری طور پر آئندہ نسلوں تک بطریق احسن منتقل کیا۔ آقا ﷺ کی زبان مبارک سے ادا ہونے والی ہر بات کو کاتبین رسالت رضی اللہ عنہم نے محفوظ کر لیا۔ جس میں ہر طالب

☆ سائنٹ لائبریرین، مسعود جہنڈیر لائبریری میلسی،

راہِ حق کے لئے شجہ ہائے حیات مثلاً تعلیم و تربیت، عدل و انصاف، معاشرت و معاشیات، امور سیاست، جنگ و جدل و مذاکرات اور غیر مسلموں کے حقوق، غرض کہ عائلی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک رہنمائی موجود ہے اور ہر ایک کے لئے آپ ﷺ کی سیرت مینارہٴ نور ہے۔ پھر اللہ کی خاص رحمت کہ انسان کو احسن التقویم میں پیدا فرمایا۔ مجسمہٴ بشریت میں صاحب علم ہونا بہت بڑی سعادت ہے۔ اللہ رب العزت نے بغیر کسی قید کے سورہٴ زمر میں فرمایا!

هَلْ يَسْتَوْحَى الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾ (القرآن)

کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟

پھر وہ قادر مطلق قلم کو قوتِ تحریر بخشے اور سیرت النبی ﷺ جیسے مبارک عنوان پر قلم اٹھانا اور آپ کے افعال و کردار مصطفوی ﷺ آئندہ نسلوں تک منتقل کرنا، ایک عظیم سعادت ہے۔ صحابہ کرامؓ، تابعینؓ، تبع تابعینؓ، فقہاء آئمہ مجتہدینؓ، علماء، محدثین اور سیرت نگاروں نے محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شب و روز کو جس انداز میں تحریر کیا۔ اکابرین نے ہر دور میں اسے جان سے عزیز رکھا۔ گردشِ ایام ان سے یہ ورثہ چھین سکی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہم صدیوں قبل لکھی جانے والی سیرت کی کتابوں سے اسی طرح استفادہ کرتے ہیں جیسا کہ ماضی میں ہونا چلا آیا ہے۔

اس علمی میراث کو محفوظ کرنے میں چنڈیڑ برادران کا ذکر اس طور مناسب ہے کہ ان کی کاوش سے مملکتِ خداداد پاکستان کے ارباب علم و دانش اور محققین کو ایک قابلِ قدر کتاب خانہ میسر آیا۔ یہ کتاب خانہ گزشتہ ایک صدی سے تشنگانِ علم کی پیاس بجھا رہا ہے۔ اس کتاب خانے کا قدیمی نام ”سرور چنڈیڑ لائبریری“ جبکہ بعد ازیں جدید نام ”مسعود چنڈیڑ لائبریری“ رکھا گیا۔ جو کہ چنڈیڑ برادران کے برادر اکبر میاں مسعود احمد چنڈیڑ کے نام سے منسوب ہے۔ موصوف ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ بہشت پہلو اس ہیکر علم و عمل نے جس دل جمعی سے مذکورہ کتاب خانے کی آبیاری کی ہے وہ حیطہٴ تحریر میں نہیں آ سکتی۔ جبکہ ان کے برادران خور میاں محمود احمد اور میاں غلام احمد چنڈیڑ فراخ دلی اور یکسوئی سے رفاقت بھارے ہیں جو قابلِ تحسین ہے۔

یوں تو ”مسعود چنڈیڑ لائبریری“ میں تفسیر، حدیث، سیرت، فقہ، تصوف، تاریخ، طب، فارسی، اردو اور عربی ادب سمیت متعدد موضوعات پر ساڑھے تین ہزار ماہِ دروہا یا ب مخطوطات موجود

ہیں۔ راقم کو اپنے اس مضمون کی پہلی قسط میں سیرت النبی ﷺ پر فارسی مخطوطات کو متعارف کرانا مقصود ہے۔ مخطوطہ شناسی کے میدان میں کم علمی کی وجہ سے تذبذب ضرور ہے۔ تاہم ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں قلمی نسخوں کا یہ تعارف محض اس نیت سے سپرد قلم ہے کہ زہے نصیب سیرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم پہ کام کرنے والے محققین اور اہل علم کو کوئی موافقتسرا جائے۔

حتیٰ المقدور مخطوطات سے متعلق تمام معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ محققین کو کتاب خانے میں حصول کتاب کے لئے وقت نہ ہو۔ اہل علم بہر حال اہل علم ہوتے ہیں اور اہل نظر سے کوئی ستم نہاں نہیں رہتا، میں مضمون کی تیاری میں پائے جانے والے تمام اسقام کو رحمت للعالمین ﷺ کے دامن عنور رحمت میں چھپا کر آپ تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

### ﴿۱﴾ بہجة المباحج (فارسی)

مؤلف :	ابوسعید الحسن بن الحسن السبزی واری
تاریخ :	۱۰۶۶ھ ق یوم النہیس صفر
صفحات :	۵۲۸، بطور فی صفحہ ۲۰،
تقطیع :	۱۱×۶۔ ل، بجز نستعلیق اعلیٰ
نام کاتب :	نظام محمد امین الشریفؒ

آغاز: حمد بجد و ثنائی بجد آن خدای راکہ ایوان معلق آسمان بیا فرید ہو برداشتہ.....

اختتام: والصلو علی مینا محمد وآلہ جمعین الطہیین الظاہرین وسلم تسلیم اکثری،

فضائل و مجزات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہ بہت عمدہ نسخہ ہے کاتب نے پوری مہارت سے نستعلیق پختہ میں مخطوطے کو دیدہ زیب بنا دیا ہے۔ ابتدائی صفحے پہ نقش و نگار سے مرصع لوح بنی ہوئی ہے۔

### ﴿۲﴾ تاریخ و سیرة حضرت خیر البشر ﷺ (منظوم فارسی)

از : (باشناس) غالباً ثنائی،

تاریخ و نام کاتب: ندارو

صفحات : ۵۶، طوری صفحہ ۲۰  
تقطیع : ساڑھے ۱۶ انچ ۱۱۰x انچ، نستعلیق اعلیٰ،

آغاز:

ثنائی کہ سر دفتر نامہا است  
خداوند لوح و قلم اسرا است

اختتام:

بفتح و ظفر شاہ دشمن گذار  
بلہکر کہ خویش برگشت باز

بہت خوبصورت مذہب و مطلق اور نقش و نگار سے آراستہ اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔

﴿۳﴾ تاریخ غزوات و سیر النبی ﷺ (منظوم فارسی)

مؤلف : ندارد  
تاریخ و نام کاتب: ندارد  
صفحات : ۳۱۳، طوری صفحہ ۲۰،  
تقطیع ساڑھے ۱۶ انچ ۱۱۰x انچ، بجز نستعلیق اعلیٰ

آغاز: آغاز داستان فتح خیبر نمودن در ابتدا حمد و نعت و منقبت در بروی مستعان کشودن و امر فرمودن حضرت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم،  
انجام: ے

بسی گوہر لفظ و معنی فشانند  
کیست قلم تا باینجا رسانند

یہ نسخہ ایک جلد میں دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اولین صفحات زرو جواہرات اور لاجورد کی روشنائی سے لوح زدہ ہیں۔ نسخے کا ہر صفحہ دو خطی جدول شدہ ہے۔ کاتب کا خط بہت عمدہ اور پختہ ہے۔

ہے۔

﴿۴﴾ جنگ نامہ محمد مصطفیٰ ﷺ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۲۳۶

آغاز: آغاز جنگ نامہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جنین آورده اند کہ روزی سلطان الانبیاء بر تخت شریعت.....

یہ نسخہ بخط نستعلیق تحریر ہے اور بارہویں صدی ہجری کا معلوم ہوتا ہے۔ کتاب کے عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۵﴾ حبیب السیر (فارسی)

از : خواند میر

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۷۴۲، سطور فی صفحہ ۱۹،

تقطیع : ساڑھے ۷ انچ x ۱۰ انچ، بخط نستعلیق پختہ،

آغاز: و امیر ایم علیہ السلام در سالی و بیت بیکہ.....

اختتام: سپاس الہی بر تمام این جز و بیست انجام زبان،

بیان می کشاید۔ مثنوی،

یہ نسخہ اول و آخر نامکمل ہے۔ بہت خوبصورت اور گراں ہے۔ عنوانات کو سرخ روشنائی

سے نمایاں کیا ہے جبکہ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔

﴿۶﴾ خلاصہ فہرست مدارج النبوة

از : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی  
حواشی و مؤلف فہرست: سید حسین شاہ راجن پوری  
تاریخ کتابت تالیف: آغاز یکم صفر المظہر ۱۲۱۱ھ  
واتمام ۱۱ شوال ۱۳۱۲ھ  
درمیانی عرصہ سال ۱۱ ماہ ۱۱ یوم  
صفحات : ۵۲-۵۳ بطور فی صفحہ ۱۱ اور کبھی ۱۸  
تقطیع : ۱۱×۶ ۱۱ سنج بجز شکستہ  
نام کاتب : ندارد

آغاز:

وصلی اللہ علی نور کز رشد نور ہا پیدا  
زمین از حکم او ساکن ملک در عشق او شیدا

اختتام: ے

بدانکہ ولی کامل ہر گاہ زیادہ میگردد معرفت او بخدا  
ثبات نصیب او گردد و ظاہری گردد بروی آثار نزد  
وکز آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم،  
اس نسخے کے عنوانات سرخ روشنائی سے نمایاں کئے گئے ہیں۔

﴿۷﴾ سیرت رسول ﷺ (فارسی)

از : ناشناس  
تاریخ و نام کاتب: ندارد  
صفحات : ۱۰۲، بطور فی صفحہ ۲۱،  
تقطیع : ساڑھے ۱۵×۱۹ سنج بجز شکستہ،  
آغاز: (اول سطر چھوڑ کر دوسری سطر سے)

اے آمنہؓ روز و شب نہ پیچا میرا خرا زمان در رحم تو نازل شد.....  
اختتام: فرصت فرمان رسدای بندہ با من ہزار عہد میکلی وی شکلی،  
یہ نسخہ طر فین سے نامکمل اور ناقابل استفادہ ہے۔

بہت زیادہ کرم خوردہ ہے اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا ممکن ہے کوئی مخطوط شناس  
صاحب علم اس کتاب کا نام مصنف اور عہد بتا سکے تا ہم ہم قاصر ہیں۔ درج بالا نام بھی  
ہم نے از خود تحریر کیا ہے۔

﴿۸﴾ سیرت مصطفیٰ ﷺ (منظوم فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کتاب: ندارد

صفحات : ۷۱۶، بطور فی صفحہ ۲۲،

تقطیع : ۱۳x۱۰ انچ بخط نستعلیق،

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم در توحید باری تعالیٰ جل شانہ، عظیم سبحانی

بنام خداوندی بسیار بخش

خرد بخش دین بخش دینار بخش

اختتام: ے

زہری کہ تاکہ درآمد زیادہ

فلک کرد خاکستر تیرہ جاہ

یہ نسخہ ناقص الاثر ہے۔ چہار کالمی فی صفحہ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ عنوانات کو سنگ سرخ کی

روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۹﴾ سیرت النبی ﷺ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کتاب: ندارد

صفحات : ۱۲۶، بطور فی صفحہ ۱۵،  
تقطیع : ساڑھے ۹x۵ انچ بجز تعلق مائل بہ شکستہ،  
آغاز: شام قرار گیرند آنچ من دانم شاندا نید کہ من امروز دولت خود را بزرگ کہ دانم.....  
اختتام: منافقان و دشمنان ہمہ عنکمیر شدند واللہ اعلم بالصواب،  
اس نسخے کے ابتدائی صفحات نامکمل ہیں۔

### ﴿۱۰﴾ سیرت الرسول ﷺ و اہلبیت اطہارؑ

از : ناشناس  
تاریخ : ۱۰/۱۰/۱۲۷۰ھ  
صفحات : ۲۰، بطور فی صفحہ ۸،  
تقطیع : ساڑھے ۹x۵ انچ بجز مائل بہ تعلق،  
نام کاتب : غلام فرید،  
آغاز: بیان نیا اطہر و تاریخ ولادت باسعادت و ابتدائی نزول وحی و عراج و ہجرت از مکہ معظمہ  
.....  
اختتام: ے

نامہاء چہار وہ معصوم در یک بیت من  
گفت خواہم تا بماند باد کار اندر زن  
مصطفیٰ وسہ محمد مرتضیٰ وسہ علی  
جعفر و موسیٰ وز ہر ایک حسین و در حسن

یہ نسخہ خط عام میں لکھا گیا ہے آخر صفحہ کی پشت پہ کوئی اہم عبارت تھی جس کو مسخ کیا گیا ہے تا ہم غور سے دیکھنے سے تاریخ کا پتہ چلتا ہے، اور ایک جگہ پہ ”بقلم علی“ تحریر ہے، شاید مصنف کا نام ’علی‘ ہو جبکہ آخر میں غلام فرید نام پہ کاتب کا احتمال ہوتا ہے۔ سواوپر درج کر دیا ہے۔

﴿۱۱﴾ شواهد التقویة لتقویة اهل الفتوة (فارسی)

- از : حضرت عبدالرحمن جامی  
تاریخ : ۲۰ جمادی ۱۰۷۷ھ  
صفحات : ۷۱۶  
تقطیع : ساڑھے ۱۹x۱۷ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،  
نام کاتب : سید مصطفیٰ،  
۱- آغاز : تصدیق بمضمون آن و آن مشتمل بر دو امر است.....  
۲- آغاز : الحکم جنود اللہ تعالیٰ فی الارض تا آخرش حکم بکسر اول  
بمعنی حکمتها بدورست گفتن و کردن و دانستن

اختتام : زخمی نہ وصل شان یک سفال ماخر عد بیتان چنان از خودش ..... منت خدائی را کہ شواہد  
النبوت اتمام باشد،

اس نسخے پر شاید سلطنتی مہر ہے جن کو مسخ کیا گیا ہے۔ پہلا صفحہ لوح زدہ روشنائی سے  
مرصع اور مٹلاوند ہے۔ اس نسخے کے پہلے ورق کو بعد میں لف کیا گیا ہے۔ یہ نسخہ کسی زمانے میں  
شیخ بہادر کے قبضے میں بھی رہا ہے۔

﴿۱۲﴾ غزوات سیرة النبی ﷺ (فارسی)

- مؤلف : ندارد  
تاریخ و نام کاتب : نامعلوم  
صفحات : ۲۳۷، بطور فی صفحہ ۲۰،  
تقطیع : ساڑھے ۱۱x۱۷ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ،

آغاز : ے

نام خداوند بسیار بخش  
خرد بخش و دین بخش دینار بخش

اختتام: ۷

ہو رفیق روزی در حساب  
بہرہا ختم زین سوال جواب

مذہب و مطلقاً و لا جو رد کی روشنائیوں سے مرصع خوبصورت اور بہت عمدہ نسخہ ہے ہر ایک  
صفحے پہ چہار کالمی اشعار تحریر ہیں۔

﴿۱۳﴾ فضائل حضور سرور کائنات ﷺ و اہلبیت اطہار (فارسی)

از : شہاب شمس عمر دولت آبادی

تاریخ و نام کتاب: ندارد

صفحات : ۵۷، بطور فی صفحہ ۱۳،

تقطیع : ساڑھے ۵x۷/۷۷ بجٹ شکستہ،

آغاز: الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وحبیہ محمد الہ واصحابیہ

.....

اختتام: ازان الہی ساختہ یا اللہ کہ وقت نکال

اس نسخے کے ساتھ تین دیگر رسائل اور بھی ملفوف ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ کنز الملوک از حضرت گیسو دراز ۱۲۶۴ھ

فضائل حضرت زین العابدینؑ،

۲۔ رسالہ جامی

۳۔ فرہنگ خواجہ حافظ شیرازی

﴿۱۴﴾ مدارج النبوت ﷺ (فارسی)

از : حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی

تاریخ کتابت: ۱۱۳۰ھ

سن جلوس : ۷۷ زمانہ فرخ سیر بادشاہ غازی،  
 صفحات : ۱۲۹۲، بطور فی صفحہ ۲۵،  
 تقطیع : ساڑھے ۷ x ۱۰ انچ بچھڑتعلیق،  
 آغاز: تشبیہ وچہ شریف لفظ قمر و شفقہ قمر کہ بمعنی قطعہ و نصف .....  
 اختتام: عادت دی مرسیہ کسانیکہ رامی بیندراورا از اولیاء الی اید الابدین خومی، تمت الکتب  
 مدارج النبوت تصنیف قدوہ المحققین شیخ عبدالحق محدث دہلوی  
 یہ نسخہ بہت اہم ہے اگرچہ اس کے ابتدائی چند اوراق نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ نسخہ مصنف کے  
 دستخطی پہلے مخطوطے سے براہ راست نقل کیا گیا ہے جو کہ کتاب کے آخر پر درج ذیل عبارت سے ظاہر  
 ہے۔

نقل کردہ شدہ اس کتاب کہ کتاب از دستخط شیخ عبدالحق بود و کتاب  
 دیگر کہ در درس شیخ گزشتن از خط حاشیہ نوشتن۔

﴿۱۵﴾ مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار (فارسی)

از : علامہ عقیف نورکاشانی  
 تاریخ : منگل ۳ ذی الحجہ (صرف یہی درج ہے)  
 صفحات : ۲۵۶، بطور فی صفحہ ۱۶  
 تقطیع : ساڑھے ۵ x ۹ انچ بچھڑتعلیق عمدہ  
 نام کاتب : عبدالکریم ولد عنایت،  
 آغاز: وفتح قبائل ایشان فصل سیزدہم در کیفیت .....  
 اختتام: ۷

الہی بسیار ز تو خوانندہ را  
 عطا کن تو جنت نویسنده را  
 اس نسخے کے اوراق چہا ر طرف بریدہ ہیں۔ اوائل سے نامکمل بھی ہے البتہ کاتب کی

گرفت خط پہ مضبوط ہے۔

## ﴿۱۶﴾ مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار

از : علامہ عقیف نورکاشانی

تاریخ کتابت: ۱۳۰۱ھ،

صفحات : ۲۲۷، بطور فی صفحہ ۱۶،

تقطیع : ساڑھے ۹ x ۱۱ انچ بچھڑا لیکھا گیا ہے،

کاتب : گل حسن ولد میاں نور احمد ابن میاں قادر بخش

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین ..... اما بعد ضعیف ترین بندگان حضرت ربانی عقیف نورکاشانی تمیم اللہ تعالیٰ الی نیل الامانی .....

اختتام: پچوش گرنخطاں ری طعنہ مزین را کہ هیچ نقش بشر خالی از خطا نبود تمام شد ہذا کتاب، یہ نسخہ مکمل و مکمل ہے، صحیح متن کے اعتبار سے بھی خوب ہے۔

## ﴿۱۷﴾ مطالع الانوار فی ترجمۃ الآثار (فارسی)

از : علامہ عقیف نورکاشانی

تاریخ کتابت: ۱۱۳۹ھ/۱۹جلوس

صفحات : ۲۶۱، بطور فی صفحہ ۱۷،

تقطیع : ساڑھے ۶ x ۱۰ انچ بچھڑا لیکھا گیا ہے،

نام کاتب: محمد حسین ولد ملا محمد عارف

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین ..... ضعیف ترین بندگان حضرت ربانی عقیف نورکاشانی بلقہ اللہ الی نیل الامانی چینین گوئید .....

اختتام: حق سبحانہ و تعالیٰ ہمہ را از خواب غفلت بیدار کند بسمہ و کمال کریمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر کہ خواند دعا طمع وارم  
ز آنکہ من بندہ گنہ گارم  
اس نسخے کو حضرت حیات بخش داماد شیخ دیوان محمد چوپڑہ ساکن کجرات نے مرتب  
کیا ہے۔ صحت متن اور کتابت بہت پختہ ہے۔

﴿۱۸﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوت (فارسی)

مؤلف : حضرت ملا معین واعظ کاشفی الہرویؒ

تاریخ کتابت: ۱۰۲۵ھ

صفحات : ۱۸۳۶، بطور فی صفحہ ۲۲،

تقطیع : ساڑھے ۱۲ x ۱۲ / انچ بجز نستعلیق،

یہ نسخہ بہت عمدہ اور صحت متن کے لحاظ سے بہترین ہے۔ اس کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔  
ابتدائی صفحہ پر مذہب و مطا و لا جو رو کی روشنائیوں سے خوبصورت اور دیدار زیب لوجیس بنی ہوئی ہیں۔  
نہایت مضبوط اور خوبصورت جلد کی گئی ہے جلد بھی اپنی مثال آپ ہے۔ اس کا آغاز درج ذیل الفاظ  
سے ہوتا ہے۔

آغاز: حمدی کہ صحائف لطائف الطباق فکلک بحقوش تقریران موشح بود و شای کہ صفتاح مداح  
اوراق.....

اختتام: ے

ترا جون در حقیقت او مطیع است

مراہم در طریقت او شفیع است

﴿۱۹﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفیؒ

تاریخ کتابت: ۱۱۳۰ھ

صفحات : ۱۰۱۷-۱۰۱۸ بطور فی صفحہ ۲۵،  
تقطیع : ساڑھے ۱۰ x ۱۴ انچ بچھڑتعلیق اعلیٰ،  
نام کاتب : عبید اللہ ولد صوفی عبدالغنی بلدہ کابل  
آغاز: ربنا آتامن لدک رحمتہ وئی لنا من

اختتام: ے

قلم ایچا رسید ماندر کام  
ختم شد والسلام والا کرام

﴿۲۰﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی  
تاریخ کتابت: ۲ شوال ۱۰۰۵ھ  
صفحات : ۱۱۱۱ بطور فی صفحہ ۲۷،  
تقطیع : ساڑھے ۱۰ x ۱۴ انچ بچھڑتعلیق خوش  
کاتب : خواجہ ابن قاضی جمال کو باموی  
آغاز: ربنا آتامن لدک رحمتہ وئی لنا من امرنا رشداً.....  
اختتام: ے

من درویش را در ہر دو عالم  
تو ہی مقصود و بس واللہ اعلم

بہت خوب صورت نسخہ ہے، اپنے دور کے مشہور خطاط کو باموی کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔  
اول صفحات لوح منقش سے مزین ہیں۔ مطلقاً وندھب ہے جو اہرات اور قیمتی پتھروں کی روشنائی  
استعمال کی گئی ہے۔ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔ صحت متن کے اعتبار سے بہت اعلیٰ ہے۔

## ﴿۲۱﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (نصف الآخر کامل) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ و کاتب : ندارد

صفحات : ۵۸۶

تقطیع : ۱۰ x ۱۴ / ۱۴ انچ بجز نستعلیق

آغاز: رکن سیوم درو قاضی کہ از سال پہلےم از مولود رسالت ﷺ ظہور یہیوستہ تا بوقت ہجرت.....  
۱- اختتام:

خداوندا کریمیا کرد گارا

توئی پروردگاری مدارا

یہ نسخہ بھی نہایت صحیح لہتمن ہے خطاطی کا بھی اعلیٰ نمونہ ہے۔ عنوانات سرخ روشنائی سے  
نمایاں کئے گئے ہیں۔ اس نسخے کا آخری صفحہ بعد میں لف کیا گیا ہے۔ جس پہ بقیہ اشعار مکمل کئے  
گئے ہیں۔ آخری صفحہ کے لحاظ سے اختتام یوں ہے،

۲- اختتام: وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين الطيبين،

حق جان جهان است و جهان جملہ بدن

انداز یہ نسخہ بارہویں صدی ہجری کا ہے۔

## ﴿۲۲﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: یوم جمعہ ۲۲ صفر المنظر ۱۲۸۹ھ،

صفحات : ۱۰۱۰، بطور فی صفحہ ۲۱،

تقطیع : ۹ x ۱۴ / ۱۴ انچ بجز نستعلیق اعلیٰ،

نام کاتب: محمد حسین ولد میرزا احمد لاری خوانی،

آغاز: تبشیر و تکریم منطبق عیسیٰ و کلام کلیم مذکور بود و ذکر اوصاف.....

اختتام: ۷

ہرکہ خواند دعا طبع دارم  
زکہ بندہ گناہ گارم

اس نسخہ کے ابتدائی چند صفحات نہیں ہیں، جبکہ یہ نسخہ امیر نصر ابخان کی خواہش پہ نقل کیا گیا۔ باریں۔ وجہ خطاطی بہت خوبصورت ہے۔

﴿۲۳﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (نصف الآخر مکمل) (فارسی)

از : ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ندارد

صفحات : ۲۲۲، بطور فی صفحہ ۲۳

تقطیع : ۱۰ x ۱۴ / ۱۴ انچ بحظ نستعلیق اعلیٰ و خوبصورت،

نام کاتب : محمد صادق ابن میرزا محمد اکاتب

آغاز: سیوم درو قادیانی کہ از سال پہلہم از مولود حضرت رسالت ﷺ ظہور ریوستہ تا بوقت ہجرت

.....

اختتام: واذ یمکر بہ الذین کفروالیہجوک اویخربجوک ویمکرون ویمکر اللہ واللذین خیر الما کرین

تمت رکن الثالث من ارکان الاربع العبدالکلی

اس نسخہ کا صفحہ اول مذہب و مطلقا ہے اور قیمتی پتھروں مثلاً لاجورد اور یاقوت وغیرہم کی روشنائی تیار کر کے نقش نگار بنائے گئے ہیں۔ جبکہ سرخ روشنائی سے عنوان نمایاں کئے گئے ہیں۔

﴿۲۴﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (نصف الآخر مکمل) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت: ندارد

صفحات : ۳۰۱، بطور فی صفحہ ۲۱

تقطیع : ساڑھے ۷ x ۱۰ / ۱۴ انچ بحظ نسخ

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم رکن سیوم در وقت یعنی کہ از سال چہلم از مولود حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بظہور پیوستہ تا بوقت ہجرت .....  
اختتام: ویکر اللہ واللہ خیر الماکرین  
معارج النبوة کا یہ نصف الآخر حصہ آخر میں نامکمل ہے۔

﴿۲۵﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی  
تاریخ نام کتاب: ندارد  
صفحات : ۱۰۸۰، بطور فی صفحہ ۱۲۵ اور ۱۸،  
تقطیع : ساڑھے ۷ x ۱۰ انچ بخط نستعلیق عام  
آغاز: مارا چہ عمل کہ چون تو شای در سایہ خود ہد شای نام سلطان صاحب قرن می گوید  
اختتام: ولیکن چنان شنیدم کہ بنو جارت می خواہند کہ بسر حالہ  
اس مخطوطے کے آخری صفحات کرم خوردہ ہیں جبکہ مجموعی طور پر نسخہ نامکمل از طرفین ہے۔

﴿۲۶﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی  
تاریخ : ندارد  
صفحات : ۱۳۲۸، بطور فی صفحہ ۱  
تقطیع : ۹ x ۱۲ انچ بخط نستعلیق علی  
نام کتاب : مواہب اللہ ابن عبد اللہ ابن کمال،  
آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم رکن اول در بیان ایجا دنور محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم از حسین ایجا د  
خلقت نور تا بوقت ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم .....  
اختتام: خیر خلق محمد وآلہ واصحابہ اجمعین بر صحتک یا رحم الراحمین

مختلایہ نسخہ کیا رہویں صدی ہجری کا لگتا ہے۔

﴿۲۷﴾ معارج النبوت فی مدارج الفتوة (نصف الآخر) (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ کتابت : ۱۰۹۰ھ ۱۵ رجب المرجب

صفحات : ۹۷۵، طور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۵ x ۱۱ انچ بخط نستعلیق اعلیٰ

نام کاتب : فتح محمد

آغاز: رکن سیوم در وقت یعنی کہ از سال چہلم از مولود حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم بظہور بیوستہ تا بوقت ہجرت آن حضرت ﷺ بہرینہ،

اختتام: ہفتادہ یوم القیمۃ یا ذوالجلال والاکرام بر جسک یا رحم الرحمن

اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ ہے اور صحت متن کے اعتبار سے خوب ہے جبکہ عنوانات کو سرخ روشنائی سے نمایاں کیا گیا ہے۔

﴿۲۸﴾ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ : ۲۰۴۰

صفحات : ۲۷۶-طور فی صفحہ ۲۵

تقطیع : ساڑھے ۷ x ۱۰ انچ بخط نستعلیق عام

نام کاتب : محمد قائم

آغاز: رکن چہارم در ذکر ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از مکہ معتبر کہ بہرینہ.....

اختتام: وازیمکر بک الذین کفروالیہجوک اوینر جوک ویمکرون ویمکر اللہ واللذخیر الماکرین،

یہ نسخہ نصف الآخر مکمل ہے۔ ہر صفحہ جدول شدہ ہے۔ اور مختلف روشنائیاں استعمال کی گئی

ہیں۔

﴿۲۹﴾ قصہ معراج منقول از ریاض الناصحین

از : ناشناس

تاریخ : ۱۲ جمادی الآخر ۱۲۹۸ھ

صفحات : ۳۶ - بطور فی صفحہ ۱۵

تقطیع : ساڑھے ۷ × ۱۰ رائج بخط نستعلیق مائل بہ شکستہ،

نام کاتب : خدا بخش،

آغاز: فصل سیوم در بیان معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اختتام: ثواب پنجاہ نماز تراوامت ترا کرامت کتم این بود قصہ معراج منقول از ریاض  
الناصرین،

اس مخطوطے کے ابتداء میں فارسی میں نعت شریف درج ہے جس کا مطلع ہے۔

محمد کش قلم چون نامور ساخت

زینش حلقہ طوق و کمر ساخت

مقطع ہے

دوای جان چاہی درویشان

دلش ہموارہ غم پر ووشان

اور آخری دو صفحات پہ بھی بزبان پنجابی اشعار درج ہیں، آغاز اشعار۔

پتلا کپڑا مول نہ کیجا اهل کہ مول نہ کھاوا

روٹی جنوان انجھانیازی اہ قوت مہداربا

اختتام: ہے

شالارب محابی اسدی خط گنہ دیر نالے

صلی اللہ علیہ وسلم آل اصحابان نالے

## ﴿۳۰﴾ معراج نامہ (فارسی)

از : ناشناس

تاریخ و نام کاتب: ندارد

صفحات : ۲۷-طور فی صفحہ ۱۳

تقطیع : ساڑھے ۵x۱۱۰ رائج بحظ نستعلیق پختہ،

آغاز: رسالت حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا و خیر است.....

اختتام: منافقان اگر شک باشد خاک در وہان منافقان و کافران باد

تمام شد معراج نامہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس نسخے کا ہر صفحہ جدول شدہ پیرخ روشنائی ہے۔

## ﴿۳۱﴾ مقدمہ معراج النبوة فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ : پنج شنبہ یزدوم ماہ شعبان ۱۲۳۶ھ

صفحات : ۱۷۲-طور فی صفحہ ۲۳

تقطیع : ۱۱۳x۹ رائج بحظ نستعلیق

آغاز: درآشیانہ حدوث کنگد یا وسط الجودی.....

اختتام: یا رب کفاید ارتو ایمان آنکسی۔ لیس خط من بخواند

و بر من دعا کند اللهم اغفر لی و لا اللہ مطیع المؤمنین

جناب ڈاکٹر خضر نوشاہی کی رائے کے مطابق

کتابت بظاہر دسویں صدی ہجری کی معلوم ہوتی ہے۔ ترقیمہ میں کسی نے پہلی تحریر مٹا کر

نئی تاریخ ۱۲۳۶ھ کر دی ہے جو ہر صورت درست تسلیم نہیں کی جاسکتی۔

﴿۳۲﴾ مقدمہ معارج النبوة فی مدارج الفتوة (فارسی)

از : حضرت ملا معین واعظ کاشفی

تاریخ و نام کتاب: ندارد

صفحات : ۲۳۳-طور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۱۰x۵ اراچی بچھڑتعلیق خوش

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا اتنا من لدیک رحمة وھی لنا من امرنا.....

اختتام: تمت مقدمتہ الكتاب معارج النبوة وبعلمها الارکان اربعہ بحمد اللہ و توفیقہ حامد اومصلیاً  
یہ مقدمہ بہت خوبصورت انداز میں لکھا ہے۔ عنوانات کو خوبصورتی سے نمایاں کیا گیا

۔۔۔

﴿۳۳﴾ معراج النبوة

از : ناشناس

تاریخ و نام کتاب: ندارد

صفحات : ۵۳۲-طور فی صفحہ ۱۹

تقطیع : ساڑھے ۱۰x۶ اراچی بچھڑتعلیق

آغاز: رکن اول از کتاب معراج النبوة در بیان نور باسرو حضرت رسالت ﷺ

اختتام: آن وقت کہ اولت امیر ایم علیہ السلام داست در عالم بیچ کس بر ملت امیر ایم نبود بغیر از  
دی تمت ہذا آخر الرکن الثانی من الكتاب السیرہ ویلوہ الرکن الثالث،

﴿۳۴﴾ وفات نامہ حضرت احمد مجتبیٰ علیہ السلام

از : ناشناس

تاریخ : ندارد

صفحات : ۳۶-طور فی صفحہ ۱۱

تقطع : ۵x۷/۷۷ خط نستعلیق

نام کاتب : سید اشرف قادری

آغاز: آودہ اندکہ روزی بیخبر صلوات اللہ علیہ.....

اختتام: برسد عالم درو بفرستد او را درگور عذاب جان کندن رسان سو و سو موجب بہشت گرد  
اس نسخے کے تمام صفحات جدول شدہ ہیں کہیں کہیں کرم خود رہ بھی ہیں تا ہم قابل استفادہ

۴-

